

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ الْأَيْمَانُ إِلَّا لِيُقْبَلَ بَعْدَ وَكْفِ الْعَقْدِ وَيَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ عِبَادِهِ عَلِيمٌ • وَمَنْ دَخَلَ مِنْكُمْ مَسْجِدًا فَأْتَىٰ بَعْضَ الْأَشْيَاءِ فَلَمْ يَجِدْ عَلَيْهَا يُقْبَلُ مِنْهَا بِمَا يَدْعُو بِهَا وَإِنَّمَا يُجِزِي الْأَشْيَاءَ الَّتِي يُدْعُو بِهَا وَإِنَّمَا يُجِزِي الْأَشْيَاءَ الَّتِي يُدْعُو بِهَا وَإِنَّمَا يُجِزِي الْأَشْيَاءَ الَّتِي يُدْعُو بِهَا

سَيِّدُكَ السَّحَابُ

ہمارے سردار مسافر پیر نمبر دُود و مسافر پیر اللہ پیر

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
 ”چونکہ قریش خوگر ہو گئے یعنی
 جاڑے اور گرمی کے سفر کے خوگر
 ہو گئے تو ان کو چاہیے کہ اس
 خانہ کعبہ کے مالک کی عبادت
 کریں جس نے ان کو جھوک میں
 کھانے کو دیا اور خوف سے ان
 کو امن دیا۔“

حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع
 کے سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 کی سواری پر میں زمین وغیرہ کسا
 کرتا تھا۔

إشارة إلى قوله
 لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ
 الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَ
 الصَّيْفِ ۚ فَلْيُنْبَدُوا
 رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ ۚ
 الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ
 جُوعٍ ۚ وَآمَنَهُمْ مِنْ
 خَوْفٍ ۚ (سورة قریش اتا ۴)

عن معمر بن
 عبد الله رضی اللہ عنہ قال
 كنت ارحل
 لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
 في حجة الوداع - الحديث،
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۸)